کتاب نما

Sayyidna Muhammad - The Greatest Benefactor of Mankind [سیّدنا محمدؐ، انسانیت کے محسنِ اعظمؐ]، احمد امام شفق ہاشمی۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵/۵، ایف بی ایریا، کراچی۔ صفحات: ۲۲۵۔ قیمت: درج نہیں۔

ایک تازہ ترین سروے رپورٹ کے مطابق دنیا کی آبادی میں ۷۵ کروڑ افراد ایسے ہیں کہ 'محمدؐ' اُن کے نام کا حصّہ ہے۔ آپؐ کی ذاتِ ستودہ صفات پر لکھی جانے والی کتابوں میں بھی آئے روز اضافہ ہو رہا ہے۔ حال ہی میں اسلامک ریسرچ اکیڈمی سے یہ کتاب شائع ہوئی ہے۔ مؤلف کے بقول وہ یہ کتاب ایک نئے انداز سے ضبطِ تحریر میں لائے ہیں۔ (ص xiv)

کتاب کے آغاز میں زمانہ قبل اسلام کے حالات کو بیان کیا گیا ہے۔ پھر قرآنی آیات کی روشنی میں دعوت کے پہلے دور کا جائزہ لیا گیا، اور آپؐ کی تعلیمات کو مختصراً پیش کیا گیا ہے۔ اسی طرح یہودیت، عیسائیت، بدھ مت اور ہندومت کے حوالے سے مختصر نوٹ شامل کیے گئے ہیں اور دیگر مقدس کتابوں کے حوالے سے تحریر کیا گیا ہے کہ آپؐ کی آمد کی اطلاع اُن میں موجود ہے۔ آپؐ کے شخصی حُسن و جمال کے حوالے سے بھی احادیث مختصراً درج ہیں۔

اسی طرح نبی علیہ السلام کے غزوات و سرایا کو تفصیلاً پیش کیا گیا ہے اور آپؐ کے فوجی اقدامات کی توجیہہ کی گئی ہے۔ فتح مکہ کی تفصیلات ہیں اور آپؐ نے دیگر سربراہانِ مملکت کو دینِ اسلام کی طرف جو دعوت دی وہ پیغامات بھی شامل ہیں۔

پروفیسر خورشید احمد کتاب کے ابتدائیے میں لکھتے ہیں کہ وقت کا اہم ترین تقاضا اخلاقی و روحانی نشاتِ ثانیہ ہے۔ انسانیت کو ہلاکت و تباہی سے بچانے اور نشاتِ ثانیہ کے لیے نبی کریمؐ کی تعلیمات کو مخلصانہ انداز میں اپنانا ہی راہِ نجات ہے۔ اس کتاب میں نبی کریمؐ کی تعلیمات اور مشن کو

اختصار و جامعیت، عام فہم انداز اور مستند طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یقیناً یہ کتاب عام افراد بالخصوص نوجوانوں کے لیے نبی کریمؐ کی سیرت اور پیغام کو سمجھنے میں مفید ثابت ہوگی۔

اُمت مسلمہ بحیثیت مجموعی اپنے نصب العین اور اپنے قائدانہ کردار سے غافل ہے۔ ان حالات میں ایسی مؤثر کتابوں کی اشاعت قابلِ تحسین ہے۔(محمد ایوب منیر)

Global Islamic Movement: Why and How?

[عالمی تحریکِ اسلامی: کیوں اور کس طرح؟] مرتبہ: شمیم اے صدیقی۔ ناشر: دی فورم فار اسلامک ورک، بروک لین، نیویارک، امریکا۔ صفحات: ۱۱۹۔ قیمت: ۶ء۹۵ ڈالر۔

مغرب میں اسلام کی تبلیغ اور اشاعت کے لیے جو لوگ کام کر رہے ہیں ان میں شمیم صدیقی صاحب اور ان کے ساتھیوں کا ایک منفرد مقام ہے۔ ایک امریکی شہری کے ساتھ ساتھ وہ ایک صاحبِ دل دانش ور بھی ہیں۔ اس مختصر سی کتاب میں وہ نہایت وسعتِ نظر سے یہ بتاتے ہیں کہ اسلام، جو دنیا کی بہترین اصلاحی تحریک کے طور پر نمودار ہوا تھا، کس المیے سے دوچار ہے۔ اسلام، حقیقی معنوں میں محض رسمی عبادات کا مجموعہ نہیں، جیسا کہ اس کے داعی اُسے پیش کر رہے ہیں، بلکہ ایک ہمہ جہتی نظامِ حیات ہے۔ بدقسمتی سے ۵۷ مسلم ممالک میں کہیں اُسے ایک عالمی سیاسی، معاشی اور معاشرتی نظام کے طور پر پیش نہیں کیا جا رہا۔ جہاں کہیں اسلامی تحریکیں سر اُٹھاتی ہیں، انھیں 'بنیاد پرست' اور 'دہشت گرد' کے ناموں سے نوازا جاتا ہے اور انھیں کچلنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ پوری مسلم دنیا آج 'یورو امریکی صہیونیت' کی غلامی کا قلاوہ گردن میں ڈالے پڑی سو رہی ہے، اور حقیقی معنوں میں ایک مثالی اسلامی ریاست کے قیام کے فریضے سے غافل ہے۔

آج کی دنیا، اپنی ساری پیش رفت کے باوجود اُسی 'جاہلیّت' کے دور سے گزر رہی ہے جب حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی تحریک شروع کی تھی (ص ۲۷-۲۸)۔ آج مسلمان ساری دنیا میں پھیلے ہوئے، لیکن منتشر اور اپنے اصل مشن سے غافل ہیں۔ قرآنِ مجید میں مسلمانوں کو 'اُمتِ وسط' کہا گیا ہے، اور شہادتِ حق ذمہ داری قرار دی گئی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اسلام کو ایک 'دین' کے طور پر سمجھیں اور اس کے مطابق اس پر عمل کرنا اپنا مشن قرار دیں اور اسے